

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

تعارف:

لفظ 'اسلام' سے مراد امن اور سلامتی ہے۔ اسلام ایک دین ہے جس نے زندگی گزارنے کے لیے مکمل تصور حیات دیا۔ اسلام کا مطلب ہے صرف ایک خدا کے احکامات کو ماننا اور اس کی مخلوق کے ساتھ امن و آشتی سے پیش آنا ہے۔ 'مسلم' وہ بیوتا ہے جو احکام الہی کے مطابق چلے اور ان سے سرتابی نہ کرے۔

اسلام کے لغوی معنی:

'اسلام' عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی اطاعت، چھکنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔ اللہ نے اسکو قرآن میں بیان کیا ہے۔ اسلام کا پورا نام **دین حنیف** ہے۔ ایک تو حمد کو ماننے والا، صراطِ مستقیم پر چلنے والا۔ 'مسلم' کا معنی بنے امن، قلبِ سلیم، مطمئن ہو جانا، امن میں آ جانا۔ اسلام قبول کرنے کی بدولت انسان اللہ تعالیٰ اور رسول کی احسان میں آ جاتا ہے۔

اصطلاحی معنی:

اسلام کے اصطلاحی معنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے سے پہلے امن میں داخل ہو جانا، ابی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دینا۔ حضورؐ جو احکامات لے کر آئے ہیں ان پر عمل کرنا۔

• شرعی روح سے اسلام کے معنی:

شرعی روح سے اسلام کے معنی ہیں اپنی:
 رضامندی سے اللہ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے
 اسلام میں داخل ہو جانا یا اللہ کی مرضی کے تابع
 ہو جانا۔ جیسے قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:
 ”تمہارے لیے تمہارا دین اور یہاں کے لیے یہاں کا دین“ (۱۵۹:۶)
 ”دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں ہے“
 (۲:۲۵۶)

• اسلام اور قرآن مجید:

قرآن مجید میں کئی مقامات پر اسلام کا لفظ
 استعمال ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے
 ہیں

• Try to add the Arabic of quranic

ayats
 ”بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے“
 (آل عمران: ۱۹)

قرآن مجید نے اسلام کو (سبل السلام) امن کی راہیں
 قرار دیتا ہے۔ (المائدہ: ۱۶)۔ مفاہمت (والصلح خیر)
 کا جھنڈا بھی اٹھانا ہے (النساء: ۸۸) اور امن میں
 خلل (فتنہ) کی مذمت کرتا ہے۔ (البقرہ: ۲۰۵)

• اسلام اور احادیث رسول ﷺ:

ہمارے رسول ﷺ نے خود ہمیں اسلام کی حقیقت
 سے آگاہ کیا ہے۔ حدیث جبرائیل ہے کہ
 ”اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے اسلام کے
 اندر سب سے پہلے آتا ہے اللہ اور اس کے رسول
 کی گواہی دینا پھر ارکان کو فرض ہی کرے اور عمل بھی
 کرے“

ایک حدیث میں ارکانِ اسلام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ

”ایک مومن اور کافر میں فرق کو قائم کرنے والی چیز نماز ہے“

ڈاکٹر محمد اللہ کہتے ہیں کہ ”اسلام ایک تو حید پرست دین ہے جو رسول پر نازل ہوا“

اصول غزالی کہتے ہیں کہ ”اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کا نام ہے“

مولانا صدور دین اصلاحی اپنی ایک کتاب ”اسلام ایک نظر میں کہتے ہیں کہ ”اسلام عقائد اور عبادات کا نام ہے“ انہیں قرآن و سنت کے مطابق کوئی بھی کام سر انجام دین تو وہ عبادت بن جاتا ہے۔

● اسلام ایک علمگیر دین :

- 1 اسلام ہمیں زندگی کے ہر حوالے سے مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔
- 2 اسلام ایک محدود وقت کے لیے نہیں آیا تا قیامت کے لیے آیا ہے۔ اللہ اسکی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے۔
- 3 اسلام ایک محدود حفر افضیائے لیے بھی نہیں آیا۔
- 4 اسلام ایک محدود ثانی گروہ کے لیے بھی نہیں آیا۔
- اسلام پوری عالم انسانیت کے لیے آیا ہے اور سب کے لیے بہترین ضابطہ حیات ہے۔ قرآن کا موضوع انسان ہے۔

”بے شک یہ ذکر ہم سے نازل لیا اور ہم خود ہی اسکی محافظ ہیں“

(15:9)

اسلام کی نمایاں خصوصیات : تعارف :

No need for introduction again

تصورِ اسلام کی بنیاد اس بات پر قائم ہے کہ
پوری کائنات کا خالق اللہ ہے۔ جس نے انسان
کو دیانت داری کے ساتھ زندگی گزارنے کے لیے
مخصوص مدت سے نوازا ہے۔ جس مقصد کے لیے قانون
الہی بھی عطا کیا ہے جس کی پاسداری کرنے یا نہ کرنے
کی آخداہی بھی دی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں
فرمانے میں کہ

”جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے کفر اختیار
کرے“ (الکلیف)

اسلام کی نمایاں خصوصیات میں توحیدِ کاملہ تصور،
عقیدہ رسالت، مکمل ضابطہ حیات، اخلاقی حسنہ،
مساوات، جامعیت، کاملیت، شریک کی نفی اور
عالمگیریت نمایاں ہیں۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات
ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے
کہ

”آج کے دن میں نے تمہارا دین تمہارے لیے
مکمل کر دیا“ (المانہ)

1- توحیدِ کاملہ تصور :

اسلام ہی واحد دین ہے جس نے توحید کو مکمل
طور پر بیان کیا ہے۔ اسلام واضح کرتا ہے کہ جملہ انبیاء
رسل نے توحید کی واضح تعلیم دی ہے۔ ارشاد باری
تعالیٰ ہے :

”آیت سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اُسے ہی
وحی کی کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں لہذا
تم سب میری عبادت کرو“ (الانبیاء: 25)
پیغمبر نے کیا اسلام شروع ہی توحید سے ہوتا ہے
کلمہ طیبہ کا پہلا حصہ توحید کا درس دیتا ہے
لا الہ الا اللہ۔

سورة اخلاص میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں
One reference is enough for a
single argument

”کہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔“

(2-1: 112)

توحید اسلام کی اساس ہے۔ دین اسلام پورا کالیورا
توحید کی بنیاد پر قائم ہے۔ سیرت النبی ص میں علامہ
شبلی نعمانی کہتے ہیں کہ پیغمبر نے کیا حکم دیا:

”توحید اسلام کا پہلا سبق ہے“
”اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اُس قلعے میں
داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔“
علامہ محمد اقبال نے توحید کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے
بتایا کہ:

۱۔ بیاں میں نکتہ توحید آ تو سکتا ہے
تیرے دماغ میں ہوت خانہ تو کیا ہے

۲۔ باطل دہنی پسند ہے حق لا شریک ہے
میان حق و باطل نہ کر قبول

Keep the description of a single
heading brief and increase the
number of arguments instead of

عقیدہ رسالت ہمارے کلمے کا دوسرا اہم جز ہے
یہ عقیدہ نامکمل ہے جب تک ختم نبوت پر ایمان نہ
لائیں۔

”محمد اللہ کے رسول ہیں“

سورۃ احزاب 45: 33 میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں
”پیغمبر مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں“
اللہ تعالیٰ نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رہنمائی کے
لیے بھیجا ہے۔ رسول نے اللہ کا پیغام ہم تک پہنچایا
آپ کی زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ قرآن
پاک میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ

”پیغمبر آپ لوگوں کے لیے بہترین اسوہ حسنہ
ہے“ (آلہ 33)

سورۃ نجم میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ
”پیغمبر کی ذات ہمارے لیے قانون کا درجہ رکھتی ہے“
ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ
”مجھے انسانیت کی جانب ایک معلم بنا کر
بھیجا گیا ہے“

3 مکمل ضابطہ حیات دین :

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ زندگی
کے ہر حوالے سے رہنمائی کرتا ہے۔ یہ ہمیں انفرادی زندگی
میں بتاتا ہے کہ جب کوئی پیدا ہو تو ہمیں کیا کرنا
چاہیے بچے کی پرورش کیسے کی جائے۔ بچے کی پرورش
میں پہلی درسطح ماں ہے پھر خاندان، مساجد پھر
یہ ہمیں کردار سازی کے طریقے بتاتا ہے۔ جھوٹ سے

ملع کرتا ہے سبج کی تلقین کرتا ہے۔ حصول علم کا درس دیتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ

”علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے“

اسلام ہمیں ذریعہ صلاحیتوں کے طرفے بتاتا ہے۔ ہمارے خاندان کے بارے میں رہنمائی کرتا ہے۔ والدین کے حقوق میاں بیوی کے حقوق کا درس فراہم کرتا ہے۔ سیاسی اور سماجی نظام میں رہنمائی کرتے ہوئے رہیں کہیں کے آداب بتاتا ہے۔ نظام انصاف میں رہنمائی کرتا ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ

”انصاف کی گھڑی ہر سون کی عبادت سے بہتر ہے“

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں کہ

”بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا

ہے“ (الحمدہ ۲۲)

4. اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے :

اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے جو تمام لوگوں کے لیے ذریعہ نجات ہے۔ یہ انسانیت کو بغیر کسی تفریق کے فروغ دیتا ہے۔ کردار سازی کو فروغ دیتا ہے کہ ایک مومن کا کردار کیا ہونا چاہیے۔ سورۃ حجرات میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ

”اے ایمان والو! اگر کو فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کر لو کہیں کسی قرا کو انجانے میں تکلیف نہ دے بیٹھو پھر اپنے کٹے پر شرمندہ بیونا پڑے“
(حجرات: ۶)

ایک حدیث میں آپ نے فرمایا ہے کہ :

”مومنوں میں کامل ایمان واے وہ ہیں جو اخلاق
کے اعلیٰ درجوں پر فائز ہیں“

اسلام نیکی کے کاموں کے لیے پیسے خرچنے کو فروغ دینا
ہے۔ سورۃ بقرہ میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ
”اصل نیکی وہ ہے جو اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور
کتاب اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور اللہ کی محبت میں
عزیز مال رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور
مسافروں اور سانپوں اور گردنیں آذا کروانے میں خرچ
کرے۔“ (سورۃ بقرہ: ۱۷۷)

سب سے بڑی مالی عبادت زکوٰۃ ہے جس کو حکمران
زبردستی بھی کرنا سکتا ہے۔ ڈاکٹر و سید اللہ محمد عباس اپنی
کتاب (Key features of Islam) میں کہتے ہیں کہ:
”اسلام کی ان کوئی سب سے بڑی اور سب سے اہم
خوبی ہے وہ رفاہ عامہ کے عام کرنا ہے“

دنیا میں بیت سے لوگ سماجی کاموں میں حصہ لیتے ہیں
جیسا کہ عبدالستار ایدھی۔ اللہ تعالیٰ نے انسانی
حقوق کی حفاظت کو بھی فروغ دیا ہے۔ حضورؐ کا خطبہ
حجۃ الوداع اس بابت کی نشاندہی کرتا ہے۔ حضورؐ
نے جانوروں کے حقوق اور مائتولیبانی حفاظت کو
بھی فروغ دیا ہے۔ حدیث میں فرمایا کہ
”سرسبز درخت لگانا بہترین صدقہ جاریہ ہے“

Too lengthy
description

آسان دین:

5

اسلام کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ یہ ایک
آسان دین ہے اس کی تعلیمات میں کوئی ایسا
اور پیچیدگی نہیں۔ اس اقرار پر ہے کہ اللہ واحد ہے

اس کا ثبات کو پیدا کرنے والا اور اپنے فوائد کے حساب سے اس کو چلائے والا ہے۔

6. شرک کی نفی پر مبنی دین:

اسلام ایک ایسا دین ہے جس میں شرک کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اسلام اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کی تمام صورتوں کو مسترد کرتا ہے۔ اسلام شرک کو عقل کی توہین اور انسانیت کا زوال قرار دیتا ہے۔ شرک کے حوالے سے ارشاد الہی ہے کہ:

”بلا شبہ شرک ظلم عظیم ہے“ (القمان: 13)

7. مکمل کتاب کا حامل دین:

اسلام مکمل کتاب کا حامل دین ہے۔ وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ جس کا تعارف اللہ تعالیٰ نے یوں کروایا ہے

”یہ وہ کتاب ہے جس کے کتاب الہی ہونے

میں کوئی شک نہیں ہے“ (فاٹی: 2)

اگر قرآن آج نازل ہوتا تب بھی ایک طرف کی تبدیلی کی ضرورت نہ ہوتی کیونکہ ہر زمانے کے ساتھ مطابقت کی اس کی صلاحیت ہر کوئی اثر نہیں لگتا ہے۔ ہر زمانے کے لحاظ سے کتاب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کی حفاظت کا دم بھی خود لیا ہے ارشاد الہی ہے کہ:

”ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں“ (البحر: 9)

8 عملی دین:

اسلام ایک عملی دین ہے۔ جو بیک وقت مادی اور روحانی دونوں طرح کی کامیابیوں کا حاصل ہے۔ رسولؐ دعا فرمایا کرتے تھے

”اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والا علم اور مقبول عمل طلب کرتا ہوں“

ایک جگہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ

”جو ایمان کے ساتھ اعمال کرتا ہے اس کی کوشش ضائع نہیں ہوگی، ہم اس کی کوشش کو لکھ رہے ہیں“

(الانبیاء: 94)

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ

”ہر ایک کے لیے ان کے عمل کے مطابق موافق دہریے“

(سورۃ الانعام: 132)

9 اخوت پر مبنی دین:

اسلام کا ایک نمایاں پہلو اخوت ہے۔ نبیؐ کے فیضانِ صحبت سے اسلام میں داخل ہونے میں جو اخوت قائم ہوئی، وہ ایسی برتر اور اعلیٰ ہے جس کی نظیر تاریخِ عالم میں تلاش کرنا ممکن نہیں ہے۔ اسلام کا احسان ہے کہ اس صمدینہ نے سب سے پہلے اخوت کے رشتے میں مسلمانوں کو بانڈھ دیا۔ علامہ اقبال نے اخوت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے فرمایا

”اخوت اس کو پتے ہیں: تھپے کا نٹا جو کابل میں
ہندوستان کا برہمن و جواں بے تاب ہو جائے

اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔ یہ کسی مخصوص
 ماحول میں محدود نہیں ہے۔ نہ کسی نسل یا زمانہ
 کے لیے ہے۔ یہ ہر زمانہ و مہاں کے لیے سازگار ہے۔
 رنگ و نسل اور قبیلے کی تفریق کے بغیر سب کے
 لیے یکساں ہے۔ اسی طرح آخری رسالت بھی
 عالمگیریت کی حامل ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

”اے نبیؐ آپ ارشاد فرمائیں: اے لوگو! میں تم
 سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں“
 (الاعراف: 158)

تنقیدی جائزہ:

جارج برنارڈ شا نے ۱۹۳۶ میں حقیقہ اسلام
 میں لکھا ہے۔ ”میں نے محمدؐ کے مذہب کو اس کی حیران کن
 قوت کی وجہ سے عزت اور تکریم کی نگاہ سے دیکھا ہے۔
 یہ واحد مذہب ہے جو جوودی تبدیلی کے مرحلوں کے
 مطابق گنجائش رکھتا ہے جو ہر زمانے کے لوگوں کو اپنی
 طرف دعوت دیتا ہے۔“ آخر میں مزید وہ کہتے ہیں کہ
 میں نے محمدؐ کے عقیدے کے بارے میں یہ پیش گوئی
 کی ہے کہ یہ مذہب یورپ کو آنے والی نسلوں کے
 لیے قابل قبول ہوگا جیسا کہ یہ یورپی اقوام کے
 لیے قابل قبول ہے۔“

اسلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے آخری الیٰحی دین ہے
 جو علاقائی نہیں بلکہ عالمگیر ہے۔